36905 ـ سعی والی جگہ مسجد حرام کا حصہ نہيں

سوال

کیا سعی والی جگہ مسجدحرام میں داخل ہے ، اورکیا وہاں حائضہ عورت جاسکتی ہے؟
اورکیا سعی والی جگہ میں داخل ہونےوالے شخص کےلیے تحیۃ المسجدادا کرنا واجب ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

ظاہرتویہی ہوتا ہےکہ سعی والی جگہ مسجدحرام میں شامل نہیں ، اسی لیے وہاں چھوٹی سی دیواربنائي گئي ہے تا کہ مسجد اورسعی والی جگہ کوعلیحدہ رکھا جائے ، اوراس میں کوئي شک نہیں کہ اسی میں لوگوں کےلیے بہتری ہے اگراسے مسجد میں داخل کردیا جائے اوریہ مسجد کا حصہ بنا دیا جائے توپھر جب عورت کوطواف کے بعد اورسعی سے قبل حیض شروع ہوجائے تووہ سعی نہیں کرسکتی -۔

میں تویہی فتوی دیتا ہوں کہ جب عورت کوطواف کےبعد اورسعی کرنے سے قبل حیض آئے تووہ سعی کرے گی کیونکہ سعی والی جگہ مسجد کاحصہ شمارنہیں ہوتی ۔

اورتحیۃ المسجدکے مسئلہ میں یہ کہا جاسکتا ہےکہ جب انسان طواف کے بعد سعی کرے اورپھرمسجد میں واپس آئے تووہ تحیۃ المسجد ادا کرے گا ، اور اگرنہیں پڑھتا تواس پرکچھ لازم نہیں ، لیکن افضل اوربہتر یہ ہے کہ اسے اس موقع کوغنیمت جانتے ہوئے دورکعات ادا کرنی چاہیے کیونکہ یہاں نماز ادا کرنے کی بہت زیادہ فضیلت ہے ۔اھ .